دارالافتاء اہلسنّت (دعوتِ اسلامی)
Darul Ifta AhleSunnat

ریفرینس نمبر: Aqs 1708　　بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ　　تاریخ: 16-10-2019

چار رکعت والی سنتِ مؤکدہ میں درود و دعا پڑھنے کا حکم

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرعِ متین اس مسئلے کے بارے میں کہ کسی سے سنا ہے کہ چار رکعت والی سنتِ مؤکدہ پڑھتے ہوئے دوسری رکعت پر جب قعدہ کرتے ہیں، تو عبدُہ و رسولُہ کے بعد درود شریف اور دعا پڑھنا بھی لازم ہے، کیا ایسا ہی ہے؟ رہنمائی فرمادیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

چار رکعت والی سنتِ مؤکدہ پڑھتے ہوئے پہلے قعدہ میں عبدُہ و رسولُہ کے بعد درود شریف اور دعا پڑھنا لازم ہونا تو دور کی بات، پڑھنا جائز ہی نہیں بلکہ پڑھنا ترکِ واجب شمار ہوگا یعنی اگر کسی نے ان سنتوں کے قعدۂ اُولیٰ میں بھول کر درود شریف پڑھ لیا، تو اس پر سجدہ سہو لازم ہو جائے گا اور اگر جان بوجھ کر پڑھا، تو نماز واجب الاعادہ ہوگی، کیونکہ یہ سنتیں، مؤکدہ ہونے کی وجہ سے فرضوں کے مشابہ ہیں، تو جس طرح فرضوں کے قعدہ اولیٰ میں درود شریف و دعا نہ پڑھنا واجب ہے، اسی طرح ان میں بھی نہ پڑھنا واجب ہے۔

نماز کے واجبات شمار کرتے ہوئے درمختار میں ہے: ”والقعود الأول و کذا ترک الزیادۃ فیہ علی التشھد“
ترجمہ: اور پہلا قعدہ کرنا اور اسی طرح اس میں تشہد سے زیادہ نہ پڑھنا۔

اس کے تحت ردالمحتار میں ہے: ”أی فی الفرض والسنۃ المؤکدۃ“ ترجمہ: یعنی فرضوں اور سنتِ مؤکدہ میں (تشہد سے زیادہ نہ پڑھنا واجب ہے۔)

(ردالمحتار علی الدرالمختار، کتاب الصلوۃ، واجبات الصلوۃ، جلد 2، صفحہ 196، مطبوعہ کوئٹہ)

مزید در مختار میں ہی ہے: "ولا یصلی علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی القعدۃ الأولی فی الأربع قبل الظھر والجمعۃ وبعدھا ولو صلی ناسیا فعلیہ السھو ولا یستفتح اذا قام الی الثالثۃ منھا لأنھا لتأکدھا أشبھت الفریضۃ" ترجمہ: ظہر اور جمعہ سے پہلے والی اور جمعہ کے بعد والی چار رکعتی سنتوں کے قعدۂ اُولیٰ میں نبی پاک علیہ الصلوٰۃ والسلام پر درود شریف نہ پڑھے اور اگر بھول کر درود شریف پڑھ لیا، تو اس پر سجدہ سہو لازم ہوگا اور جب ان میں تیسری کے لیے کھڑا ہو، تو ثنا نہ پڑھے، کیونکہ یہ مؤکدہ ہونے کی وجہ سے فرضوں کے مشابہ ہیں۔

(ردالمحتار علی الدرالمختار، کتاب الصلوٰۃ، باب الوتر والنوافل، جلد 2، صفحہ 552، مطبوعہ کوئٹہ)

صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ بہارِ شریعت میں فرماتے ہیں: "جو سنت مؤکدہ چار رکعتی ہے، اس کے قعدۂ اولیٰ میں صرف التحیات پڑھے۔ اگر بھول کر درود شریف پڑھ لیا، تو سجدۂ سہو کرے۔"

(بہارِ شریعت، حصہ 4، جلد 1، صفحہ 667، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

جان بوجھ کر واجب چھوڑ دیا، تو اس کے متعلق فرماتے ہیں: "قصداً واجب ترک کیا، تو سجدۂ سہو سے وہ نقصان دفع نہ ہوگا، بلکہ اعادہ واجب ہے۔" (بہارِ شریعت، حصہ 4، جلد 1، صفحہ 708، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــہ

مفتی محمد قاسم عطاری

16 صفر المظفر 1441ھ/16 اکتوبر 2019ء

نوٹ: دارالافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دارالافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net/ کے ذریعے کی جاسکتی ہے